



महाराष्ट्र शासन
शालेय शिक्षण व क्रीडा विभाग
राज्य शैक्षणिक संशोधन व प्रशिक्षण परिषद, महाराष्ट्र



७०८ सदाशिव पेठ, कुमटेकर मार्ग, पुणे ४११०३०

संपर्क क्रमांक (०२०) २४४७ ६९३८

E-mail: evaluationdept@maa.ac.in

Question Bank

Standard:- 10th

جماعت:- دہم

Medium:- Urdu

میڈیم:- اردو

Subject:- Urdu

مضمون:- اردو

ہدایت:-

۱- یہ سوالات کابینک صرف طلبہ کے لئے مثالی سوالیہ پرچے حل کرنے کی مشق کے لیے دیے جا رہے ہیں۔

۲- اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ بورڈ امتحانات کے سوالیہ پرچوں میں یہی سوالات نہیں آئیں گے۔

سبق نمبر ۱: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

(7)

اقتباس نمبر ۱۔ سوال نمبر ۱۔ حصہ الف

سوال ۱۔ درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2)

سرگرمی ۱۔ چوکون مکمل کیجیے۔

	←	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو تلاشِ حق کی راہ میں کن چیزوں کا خیال نہیں رہتا
	←	
	←	
	←	

{ اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱ }

{ اللہ تعالیٰ کے کروٹیں لیتی رہی۔ }

(2)

سرگرمی ۲۔ ساتویں صدی عیسوی میں ساسانی حکومت میں کیا تبدیلی ہوئی؟

(3)

سرگرمی ۳۔ "تلاشِ حق کو پانے کے لئے ہمیں کیسا ہونا چاہیے" اس پر اپنی رائے پیش کیجیے۔

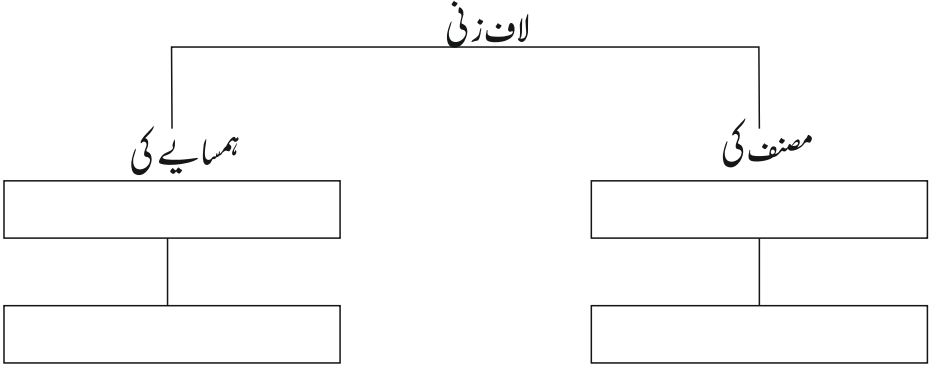
سبق ۲: اپنے ہمسایے سے

(7)

اقتباس نمبر ۱۔ سوال نمبر ۱۔ حصہ الف

سوال ۱: درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2) سرگرمی ۱۔ مصنف اور ہمسایے کی لاف زنی کو جدولی تقسیم میں درج کیجیے۔



{ اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۷ }

----- { آؤ میاں }

----- { ابھی سگائی تک نہیں ہوئی۔ }

(2) سرگرمی ۲۔ مصنف اپنے ہمسایے سے کس حقیقت کو تسلیم کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں؟

(3) سرگرمی ۳۔ "لوگوں کا شیخی بگھارنا" صحیح یا غلط اس پر اظہارِ خیال کریں۔

(7)

(2)

سرگرمی ۱۔ چوکون مکمل کیجیے۔

--

--

--

--

-----} ایک دن تمہاری

.....روپے اڑا لیے تھے {

سرگرمی ۲: مصنف کے گھر پر سول ہسپتال سے ڈاکٹر کے آنے کی وجہ بیان کریں۔ (2)

سرگرمی ۳: "بچے لاف زنی کی عادت کا شکار ہو گئے" اس جملے پر اظہارِ خیال پیش کریں۔ (3)

(6)

سوال ۲۔ حصہ الف

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱۔ چوکون مکمل کیجیے۔

(2)

اپنے محور پہ گردش ←

چاند سورج ←

رات اور دن ←

ظلمت شب میں ←

{ اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۹ }

{ رہ گز کوئی ہو! ----- }

{ وسیلہ تو ہے۔ ----- }

(2) سرگرمی ۲۔ نظم سے صنعت تضاد کا شعر نقل کیجیے اور متضاد الفاظ کو خاکشیدہ کیجیے۔

(2) سرگرمی ۳۔ سائنس کی روشنی میں ان مصرعوں کی وضاحت کریں۔

۱۔ اپنے محور پہ ہیں گردش میں اگر شمس و قمر

۲۔ رات اور دن ہیں پروتے ہوئے موتی کی طرح

(6)

سوال ۲۔ حصہ الف

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱۔ رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

(2)

صبح صادق کی سپیدی

سجدہ کرتا ہے جسے

تجھ سے بڑھ کر کوئی

تیرا ہمسر ہے نہ ثانی کوئی

{ اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶ }

{ صبح صادق ----- }

-----سمایا تو ہے۔ {

سرگرمی ۲۔ نظم میں شاعر نے اللہ کی کن صفات کا ذکر کیا ہے۔

(2)

سرگرمی ۳۔ درج ذیل شعر کی وضاحت اس طرح کیجیے کہ اس کا معنوی حُسن اُجاگر ہو جائے: (2)

ع خود کو دیکھوں تو دکھائی نہیں دیتا کچھ بھی
تجھ کو سوچوں تو ہر ایک شے میں سمایا تو ہے

غزل۔ ۲: میر درد

(6)

اقتباس ۱۔ سوال ۲۔ حصہ ب

سوال: درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2)

سرگرمی ۱۔ خالی جگہ میں ایک لفظ لکھیے۔

۱ { جان کھانا ہے۔ -----

۲ { جی کو بھاتا ہے۔ -----

۳ { باتیں سنو اتا ہے ہے۔ -----

۴ { کوچے سے جاتا ہے۔ -----

(2)

{ اقتباس نمبر ۱۔ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸۵ }

{ عشق ہر چند مری -----

یوں آتا ہے۔ ----- }

(2)

سرگرمی ۲۔ غزل سے تین محاوروں کو تحریر کیجیے۔

(2)

سرگرمی ۳۔ درج ذیل شعر میں حسن اسلوب کو واضح کیجیے۔

درد کی قدر میرے یار سمجھنا "واللہ"

ایسا آزاد تیرے دام میں یوں آتا ہے

(6)

اقتباس ۲۔ سوال ۲۔ حصہ ب

سوال: درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2) سرگرمی ۱۔ الف اور ب کے تحت دیے گئے لفظوں کی جوڑیاں بنائیے۔

الف۔ دل، شوخ، بات دل کی، دل دشمن
ب۔ پھر گھیر کے لانا، گھبرانا، بھاتا، نہ سلجھی

{ اقتباس نمبر ۱۔ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸۵ }

----- { عشق ہر چند مری

----- یوں آتا ہے۔ }

(2) سرگرمی ۲: غزل کے مقطع میں لفظ "واللہ" کی معنویت پر روشنی ڈالیے۔

(2) سرگرمی ۳: ذیل کے شعر کی تشریح اپنے لفظوں میں کیجیے۔

بات کچھ دل کی ہمارے تو نہ سلجھی ہم سے
آپ خوش ہووے ہے پھر آپ ہی گھبراتا ہے

سرگرمی نمبر ۱۔ جملوں کی پہچان

(2) سوال: ذیل کے جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے: { کوئی دو }

۱ { القصہ دل بادشاہ، حقیقت آگاہ بھوت بے دل ہوا۔

۲ { وہ کسی صلہ و متناش کے طلبگار بھی نہ تھے۔

۳ { جب ایک شخص لقمہ مرتب کر لیتا تو پہلے اپنے قریبی ساتھیوں کو پیش کرتا۔

۴ { ایک درہم میں وہ ڈوکریاں بنانے کے لئے کھجور کے پتے خریدتے،

ایک درہم گھر میں خرچ کرتے اور ایک درہم خیرات کر دیتے۔

۵ { لطف یہ ہے کہ مجھے معلوم تھا، تمہاری بیوی بھلی چنگی ہے۔

۶ { ننھے بھولے نے میرے اس خیال کی تصدیق کر دی۔

۷ { پروین کے لبوں پر مسکراہٹ تھی اور اس کی پلکیں بھیگی ہوئی تھیں۔

۸ { یہ ایک ادبی شعری صنف ہے جسے مراٹھی میں روایتی کہا جانے لگا۔

۹ { ہمارے نامور ادیبوں اور شاعروں نے بچوں کا ادب تخلیق کیا تھا۔

۱۰ { برقی تاروں کا ایک جال تھا اور ایک کنارے پر ترتیب سے بنی ایٹمی بھٹیاں تھیں۔

۱۱ { حق تعالیٰ تم کو سلامت اور تندرست اور خوش رکھے۔

۱۲ { اب اس نے دیکھا کہ اس کا سایہ قدموں تلے نہیں ہے بلکہ کچھ لمبا ہو گیا ہے۔

۱۳ { باہر کا دروازہ کھلا اور ہم نے بھولے کے ماموں کو اندر آتے دیکھا۔

۱۴ { حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کسی طرح ان بیڑیوں سے آزاد ہوئے

اور وہ ایک عیسائی قافلے کے ساتھ ملک شام چلے گئے۔

۱۵ { میں نے اپنے دوستوں سے کچھ روپیہ قرض مانگا اور انھوں نے ٹکاسا جواب دے دیا۔

حصہ ۱ : نثر

سبق نمبر ۳ : بھولا

اقتباس : ۱

- [07] 1. (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔
(02) (1) چونکہ مکمل کیجیے۔

جلتی رہنے دو	←	
کی وجہ سے	←	
گھوم رہے ہیں	←	
اغوا ہو رہے ہیں	←	

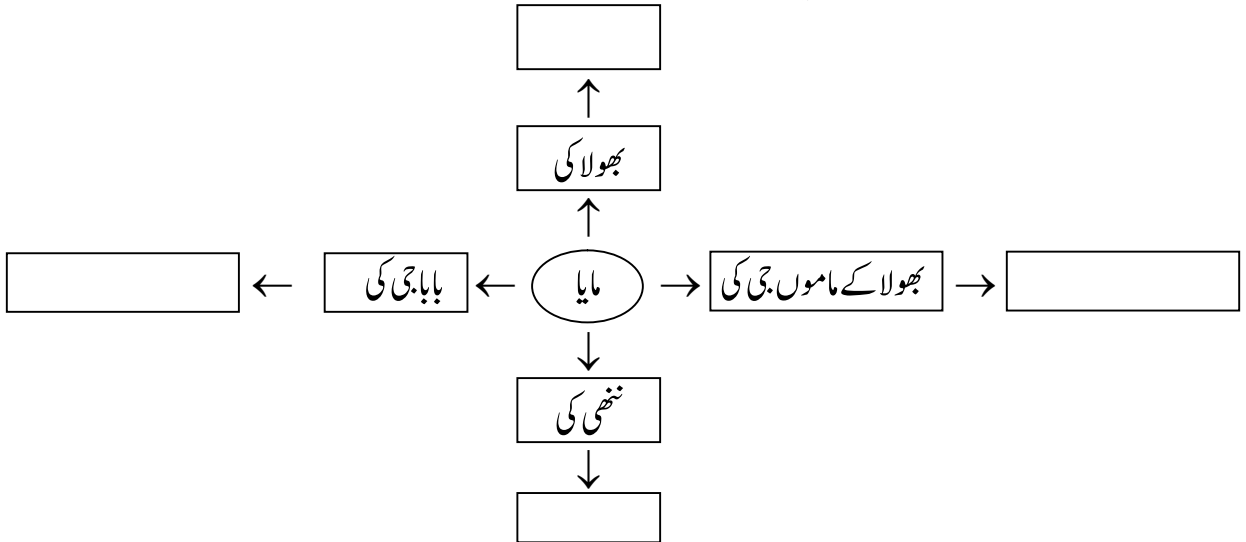
درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۴

اپنے بیٹے کو اپنے ماموں بستر پر نہ تھا۔

- (02) (2) 'ایک شمع سے دوسری شمع روشن ہو جاتی ہے' اس جملے کے ذریعے مصنف کا موقف بیان کیجیے۔
(3) جب بچوں کے اغوا کیے جانے کی خبر گرم ہو تو بچوں کی حفاظت کے لیے کیا حفاظتی اقدامات اختیار کرنے چاہئیں۔
(03) اپنی رائے دیجیے۔

اقتباس : ۲

- [07] 1. (ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔
(02) (1) مندرجہ ذیل معلوماتی خاکہ مکمل کیجیے۔



درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۱ اور ۱۲

میں نے اپنے پوتے ماموں جی میرے بھائی ہیں۔

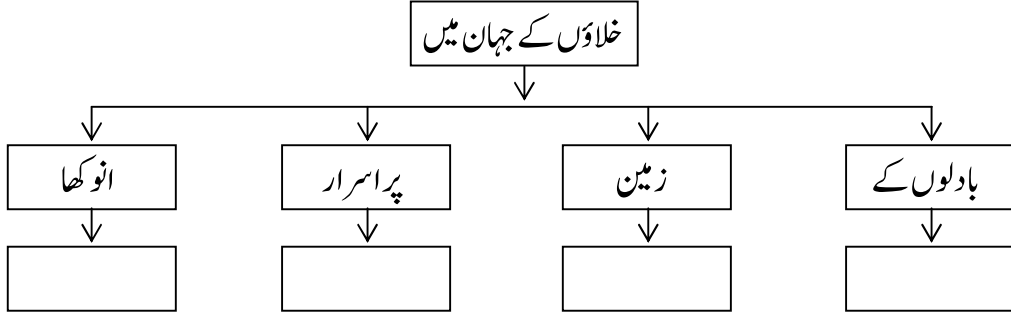
- (02) (2) مایا نے اپنے اچھے کپڑے اور زیورات صندوق میں مقفل کر کے چابی جو ہڑ میں پھینک دی تھی۔ وجہ لکھیے۔
(03) (3) بیوہ ہونے کی وجہ سے سماج، مایا پر جو پابندیاں عائد کرتا ہے اس سے متعلق آپ کیا سوچ رکھتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

سبق نمبر ۴ : سیاہ روشنی

اقتباس : ۱

2. (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [07]

(1) مندرجہ ذیل شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)



درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۷

طیارہ اپنے آہنی دس گھنٹے باقی تھے۔

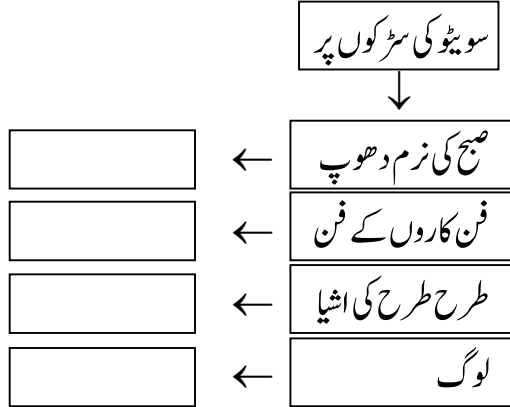
(2) پروین شیر نے (مصنفہ نے) جو ہانس برگ کا تذکرہ کن الفاظ میں کیا ہے؟ لکھیے۔ (02)

(3) طیارے کے اڑان بھرنے کے منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (03)

اقتباس : ۲

2. (ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [07]

(1) مندرجہ ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)



درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۸

پروین وین کی کھڑی آگہی کا نام بھی ہے۔

(2) اقتباس سے وہ جملہ تلاش کر کے لکھیے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہر سکے کے دورخ ہوتے ہیں۔ (02)

(3) اپارٹھانڈ (نسلی بھید بھاؤ) کی وجہ سے وجود میں آنے والے علاقے۔ سویٹو کی خستہ حالی اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (03)

حصہ ۲ : نظم

نظم نمبر ۲ : بلغ نخلہ کے مسافر پر سلام

اقتباس : ۱

3. (الف) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [06]

(02) (1) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

(i) وہ اندھیروں میں [] بانٹے نکلے تو [] آندھیوں نے آگھیرا

(ii) لوگوں نے انھیں [] کہا لیکن وہ [] سے آزاد تھے۔

درسی کتاب صفحہ نمبر ۶۲

وہ اندھیروں
..... بیچ بوتے پھر رہی تھیں

(02) (2) مسموم آندھیوں کے ارادے لکھیے۔

(i)

(ii)

(02) (3) نبی پاکؐ طائف والوں کو دین کی دعوت دینے نکلے تو آپؐ کو جو حالات درپیش آئے مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اقتباس : ۲

3. (ب) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [06]

(02) (1) ستون 'الف' اور ستون 'ب' کے درمیان مناسب جوڑیاں لگائیے۔

ستون 'الف'	ستون 'ب'
لوگ	صحرا جل اٹھا
جسم اطہر نے	خون سے بھر گئے
خون کی سرخی سے	زخم کھائے
نعلین گردوں قدر	پتھر ہو گئے

درسی کتاب صفحہ نمبر ۶۳

اور اب یہ طائف
..... روشنی کرتا رہے تیرا کلام

(02) (2) منظوم اقتباس کے آخر میں شاعر نے کیا دعا مانگی ہے؟ لکھیے۔

(02) (3) تشریح کیجیے۔

جب فرشتہ

کوہ طائف کو ستمگاروں طائف پر گرانے کے لیے تیار تھا

تو وہ جو تھا آزاد تشکیک و گماں سے، بن گیا

اہل طائف کے لیے رحمت کی چادر دھوپ میں

غزل ۴ (فانی بدایونی)

اقتباس: ۱

3. (ج) : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [06]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

←		شاعر کے دل کا گوشہ ہے
←		اک معما ہے
←		شیشے سے ملتا ہے
←		عمر گزشتہ کی میت ہے

درسی کتاب صفحہ نمبر ۸۹

خلق کہتی ہے
جیے جانے کا

(2) اقتباس سے وہ شعر تلاش کر کے لکھیے جس سے پتہ چلتا ہے کہ زندگی خود شاعر کو دنیا میں لا کر بے زار ہے۔ (02)

(3) جب انسان کے اپنے اس کی مخالفت پر اتر آتے ہیں تو اس کے دل پر کیا گزرتی ہے۔ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (02)

اقتباس: ۲

3. (د) : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [06]

(1) مندرجہ ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

←		شاعر کا دل
←		شاعر کا گھر
←		شاعر کی آنکھیں
←		شاعر خود

درسی کتاب صفحہ نمبر ۸۹

خلق کہتی ہے
جیے جانے کا

(2) زندگی نام ہے مرم کے جیے جانے کا شاعر کے اس خیال کی وضاحت کیجیے۔ (02)

(3) درج ذیل شعر کے اسلوبی حسن کی وضاحت کیجیے۔ (02)

ایک معما ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کا ہے کوہ، خواب ہے دیوانے کا

4. (الف) : درج ذیل محاوروں اور ان کے معانی کی جوڑیاں لگائیے۔

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(۱) بغلیں بجانا	(الف) بہت دکھ ہونا
(۲) کلیجہ شق ہونا	(ب) ظاہر کرنا
(۳) آشکار کرنا	(ج) خوش ہونا

(ب) : درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جگہ قوسین میں سے مناسب محاورے استعمال کیجیے۔

(چارچاند لگنا ، دیوالہ پٹ جانا ، سہاگ لٹنا)

(۱) ہائے! میرا تو بڑا نقصان ہو گیا۔

(۲) فساد میں نہ جانے کتنی عورتوں کے شوہر مر گئے۔

(۳) آپ کی مدد سے اس تقریب کی عزت بڑھ گئی۔

(ج) : مندرجہ ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے مفہوم واضح ہو جائیں: (کوئی تین)

(۱) دیاسلائی دکھانا (۲) آگ میں تیل ڈالنا

(۳) پاڑ بیلنا (۴) قصہ پاک ہونا

(د) : قوسین کے محاوروں کو ان سے مطابقت رکھنے والے جملوں کے سامنے لکھیے۔

(سرپیٹ لینا ، بیچ کنی کرنا ، آگ میں تیل ڈالنا)

(۱) نادر شاہ نے دہلی پر حملہ کر کے اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔

(۲) پٹے کے جیل جانے کی خبر سن کر ماں نے اپنا برا حال کر لیا۔

(۳) بس کرو! جھگڑے کو بڑھانے کی کوشش نہ کرو۔

(ه) : 'الف' کے تحت محاورے اور 'ب' کے تحت ان کے مطالب دیے گئے ہیں۔ ان کی جوڑیاں لگائیے۔

الف : لاف زنی کرنا ، پر نیچے اڑنا ، زہر مار کرنا

ب : ڈینگیں مارنا ، پرزہ پرزہ ہونا ، نہ چاہتے ہوئے کھانا ، غالب رہنا

.....

اردو اور مراٹھی کے ثقافتی رشتے

سرگرمی ۱ (الف): درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۷)

(۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

ہندوؤں کی درس گاہ

مسلمانوں کی درس گاہ

ہندوؤں کے استاد

مسلمانوں کے استاد

صفی ۲۸، ۲۹

[illegible]

(۲) 'صفت تلمیح' سے کیا مراد ہے؟ اقتباس سے صفت تلمیح کا شعر ڈھونڈ کر لکھیے۔ (۲)

(۳) 'ہندو مسلم اتحاد'، قومی یکجہتی کے لیے کیوں ضروری ہے؟ اپنی رائے لکھیے۔ (۳)

سرگرمی ۲ (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۷)

(۲) عورتوں کی اصلاح کے گیت

↓

اردو

↓

↓

مراھی

↓

↓

صفحہ ۲۹، ۳۰

اردو مراٹھی کے یہ ادبی دھارے۔۔۔۔۔۔ عوامی ادب میں ان کا مقام مسلم ہے۔

(۲) ذکرِ مردم سے کیا مراد کیا ہے۔ (۲)

(۳) پھگڑی نامے میں دیا گیا پیغام اپنے الفاظ میں قلمبند کیجیے۔ (۳)

منظر حنفی سے ایک ملاقات

سرگرمی (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۷)

(۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

رسالے

شہر

کھلونا

پھلواری

کلیاں

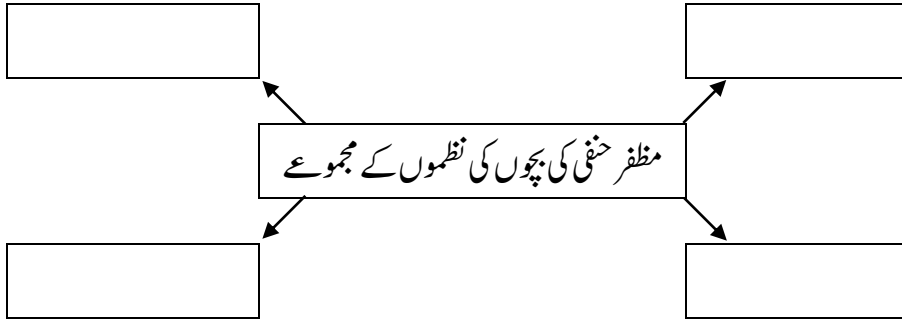
دوست



(۲) بچوں کے ادب کی خصوصیات بیان کیجیے۔ (۲)

(۳) موجودہ دور کے بچے کس طرح کی کہانیاں اور نظمیں پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (۳)

سرگرمی ۲ (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۷)



صفی ۳۶

بچوں کے غیر لسانی ادب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میری مینا شائع ہو چکے ہیں۔

(۲) بچوں کے غیر لسانی ادب کی منفی اثرات بیان کیجیے۔ (۲)

(۳) تدریس و تعلیم میں الکٹرونک میڈیا کی اہمیت ان الفاظ میں لکھی۔ (۳)

زمین کرب و بلا

سرگرمی ۱ (الف): درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۶)

(۱) خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

	←	کیا صدق نے
	←	اسلمہ جنگ کے
	←	سجنے لگے
	←	مقابل ہوا آمادہ

صفحہ ۶۶

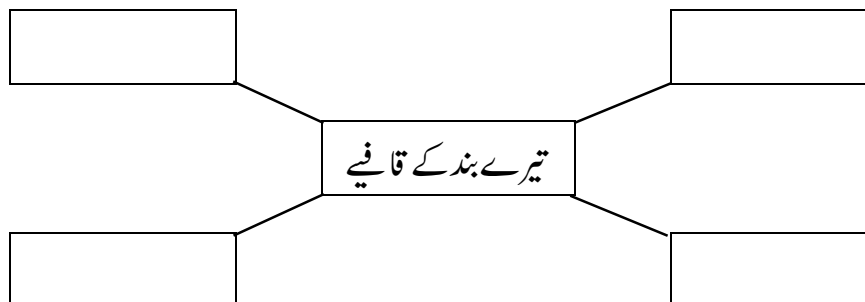
دم بھی نہ لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بیداری ایمان نے کیا صبر سے سودا

(۲) اقتباس کی نظم کی صنف پہچان کر تعریف لکھے۔ (۲)

(۳) اپنے پسندیدہ بند کی تشریح کیجیے۔ (۲)

سرگرمی ۲ (الف): درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۶)

(۱) ششکی خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)



صفحہ ۲۶

پوچھایہ زمین-----حرم پاک نبی ﷺ کے

(۲) اس زمین کو زمین کرب و بلا کیوں کہا گیا ہے؟ (۲)

(۳) دریائے قدم چوم لیے تشنہ لبی کے

بریا ہوئے خمیہ حرم پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

مندرجہ بالا شعر کی صنعت پہچان کر تعریف لکھے۔

غزل ے ظفر گور کھپوری

- (۲) سرگرمی ۱ (الف): درج ذیل شعری اقتباس کو بغور پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔
(۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

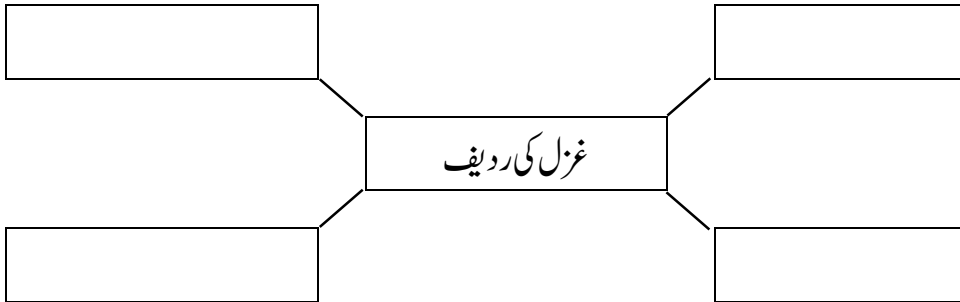
←	دل
←	سورج
←	مٹی
←	رنگ

صفحہ ۹۵: مکمل غزل نمبر ۷ ظفر گور کھپوری

- (۲) شاعر کس صورت میں اور کہاں پیوست ہیں۔

- (۳) مقطع لکھ کر اپنے الفاظ میں تشریح کیجیے۔ (۲)

- سرگرمی ۲ (الف): درج ذیل شعری اقتباس کو پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۲)
(۱) شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)



صفحہ ۹۵: مکمل غزل نمبر ۷ ظفر گور کھپوری

- (۲) زمانے کے لیے کونسا کام مشکل ہے؟ (۲)

- (۳) غزل کا مطلع لکھ کر اپنے اپنے الفاظ میں واضح کیجیے۔ (۲)

قواعد

- (۱) مندرجہ ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ تحریر کیجیے۔

(۱) تصنیف کرنے والا

(۲) ترتیب دینے والا

(۳) روح کو تکلیف دینے والا

(۴) دور تک پتھر پھینکنے والا آلہ

(۵) شعر کہنے والا

(۶) جنگ جس میں حضورؐ نے شرکت کی

(۷) آگ کو پوجنے والے

(۸) گاؤں کی زمین کی پیمائش کرنے والا

(۹) دیہات میں رہنے والا

(۱۰) تحریر کرنے والا

(۱۱) انصاف کرنے والا

(۱۲) کفالت کرنے والا

(۱۳) ترجمہ کرنے والا

(۱۴) انتظام کرنے والا

(۱۵) بذات خود اگنے والا

(۱۶) برابری کرنے والا

(۱۷) بڑے مرتبہ والا

(۲) درج ذیل تعریف کے لیے ایک لفظ لکھو۔

(۱) ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے دعا مانگی جائے

(۲) وہ نظم جس میں شاعر واقعہ کر بلا یا شہدائے کر بلا کا ذکر

(۳) نثری ادب کی وہ صنف جس میں سفر کے حالات، تجربات اور مشاہدات بیان کیے جائیں

(۴) وہ نظم جس میں کسی بادشاہ ’امیر‘ وزیر یا مشہور شخص یا شے کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

(۵) وہ نظم جس میں رب کائنات کی تعریف و توصیف بیان کی جائے۔

(۶) ایسی صنف سخن جس میں حضرت محمدؐ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

(۷) وہ نظم جس میں صرف چار مصرعے ہوتے ہیں جن کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔

(۸) ہندی شاعری کی معروف صنف جو گانے کے لیے ہوتی ہے۔

(۹) وہ نظم جس میں کئی واقعات یا منظر وغیرہ کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔

(۱۰) وہ نظم جس میں کسی کی برائی کی جائے یا مذاق اڑایا جاتا ہے۔

(۱۱) وہ نظم جس کے اجزاء چہرہ، سراپا، رخصت، آمد، رجز، رزم، شہادت اور بین ہوتے ہیں۔

(۱۲) نثری ادب کی وہ صنف جو پیغام رسانی کا ذریعہ ہے۔

(۱۳) نثری ادب کی وہ صنف جس میں پلاٹ، کردار، زمان و مکان، مرکزی خیال اور اسلوب بیان کیے جائیں۔

(۱۴) نثری ادب کی وہ صنف جس میں آپسی گفتگو کے دوران کسی شخصیت کا تعارف اور انداز فکر سے واقفیت ہو۔

(۱۵) وہ صنف سخن جس کے اجزاء تشبیہ اگر پز 'مدح' حسن طلب اور دعائیہ ہو۔